© rasailojaraid.com

والعقل[1] حکمت ہے

لسان العرب میں ہے

والحکمۃ عبارۃ عن معرفۃ افضل الاشیاء بافضل العلوم[2] — افضل اور بہترین چیز کو بہترین علم کے ذریعہ جاننا حکمت ہے

مفسرین کہتے ہیں

(۱) حکمت کے معنی قول اور عمل میں درستی الاصابۃ فی القول والعمل۔

(۲) ہر شئے کو اس کے مناسب محل میں رکھنے کی صلاحیت، وضع کل شئی موضعہ

(۳) اشیاء کے حقائق کی معرفت "معرفۃ الاشیاء لحقائقھا"

(۴) حق وباطل کے درمیان فیصلہ کی قوت "الفصل بین الحق والباطل"[3]

(۵) وہ معارف واحکام جن سے نفوسِ انسانی کمال کو پہنچیں "مایکمل نفوسھم من المعارف والاحکام"

(۶) ان کے علاوہ اور بہت سے معنی مفسرین سے منقول ہیں مثلاً انوارِ قلوب کی معرفت اسرارِ عیوب سے واقفیت نفس اور شیطان کی دقیقہ رسی سے آگاہی، شیطانی اور انسانی تقاضوں میں امتیاز کی قوت۔ عقل کی رہنمائی اور قلب کی بصیرت۔ برائیوں کی صحیح نشان دہی کر کے علاج کی صحیح تدبیریں۔ مخلوق کے احوال کا علم۔ خاص قسم کی فراست (قیافہ شناسی) وغیرہ[4]۔ علامہ ابن مسکویہ نے حکمت کے تحت حسب ذیل چیزیں بیان کی ہیں۔ ذکاوت وذہانت۔ تعقل۔ سرعتِ فہم۔ قوتِ فہم۔ ذہن کی صفائی۔ سہولتِ تعلم پھر اس کے بعد کہتے ہیں

وبھذہ الاشیاء یکون حسن — انھیں چیزوں کے ذریعہ حکمت کی حسنِ استعداد

---

[1] مفردات القرآن ص ۱۲۶ [2] لسان العرب ج ۱۵ [3] از سیرۃ النبی ج ۴ [3] تفسیر خازن ص ۸۶ تفسیر مظہری ص ۲۷ [4] ملاحظہ ہو عرائس البیان فی حقائق القرآن ص ۶۰۔

© rasailojaraid.com